



سیریل نمبر 10148
 فتویٰ نمبر
 تاریخ 12/12/2010
 ای میل
 نام اسماعیل
 پتہ کراچی
 موضوع بچے کی جنس
 کاتب لطف اللہ

اسلام و علم!

سوالات کے ساتھ جوابات ارسال کیئے۔ جزاک اللہ

حاملہ عورت جب الراسا نڈ کر داتی ہے تو کیا یہ پوچھ سکتی ہے کہ پیدا ہونے والا بچہ لڑکا ہو گا یا لڑکی اور کیا بتانے والے کو بھی بتانا جایز ہے؟

الجواب حامدًا ومصليًا

اگرچہ یہ معلوم کرنا اور بتانا نہ تو شرعاً لازم ہے اور نہ ہی اس میں کوئی حرج ہے مگر یہ عمل فضول ہونے کے ساتھ ساتھ بسا اوقات فریقین میں باہم اختلاف و نزاع کا سبب بن کر علیحدگی تک کے واقعات دیکھنے اور سننے میں آئے ہیں نیز کئی ایک واقعات میں خلاف توقع نتیجہ سامنے آنے کی وجہ سے لڑکی ذہنی ٹینشن کی وجہ سے بچہ کی پیدائش کے دوران اپنی جان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتی ہے یا پھر حمل کے ضائع ہونے کا شدید اندیشہ ہو جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ عام طور پر سمجھدار معالج بتانے سے بھی معذرت کر لیتے ہیں یا اچھی خبر دیتے ہیں بہر کیف اس لالینی حرکت سے احتراز ہی بہتر ہے۔

کما فی توأحد الفقہ الاصل فی الاشیاء الاباحۃ (ص ۵۹)۔

واللہ اعلم بالصواب

لطف اللہ حفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۶ ربیع الاول / ۱۴۳۲ھ

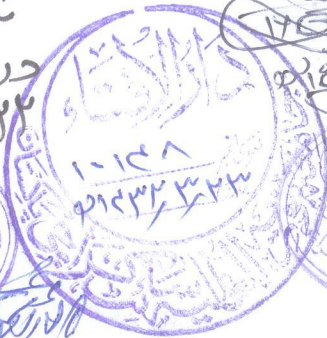
الجواب صحیح

مید نادر جان صاحب مدظلہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۲ / ۳ / ۱۴۳۲ھ

کو اچھے سے
 نیدر نادر جان صاحب مدظلہ
 دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
 ۲۲ ربیع الاول / ۱۴۳۲ھ



۲۲/۱۲/۱۴